سوال

(435) مندرجہ ذیل تمام دعائیں ایک جنازہ میں پڑھ سکتے ہیں یا

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل تمام دعائیں ایک جنازہ میں پڑھ سکتے ہیں یا ایک جنازہ میں صرف ایک دعا ہی پڑھ سکتے ہیں :

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِسْلَامِ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ)) 1

’’اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردے کو، چھوٹے اور بڑے کو، مرد اور عورت کو، حاضر اور غائب کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے اسے ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو فوت کرے اسے اسلام پر فوت کر۔ اے اللہ 1 ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں نہ ڈال۔‘‘

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآئِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (وَقِہٖ فِتْنَۃَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ))) 2

’’الٰہی 1 اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت میں رکھ، اس سے درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی فرما، اس کی قبر فراخ فرما، اس کے (گناہ) پانی اولوں اور برف سے دھو ڈال۔ اسے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے، اسے اس کے (دنیا والے) گھر سے

2 مسلم کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت فی الصلاۃ

بہتر گھر (دنیا کے) لوگوں سے بہتر لوگ اور اس کی بیوی سے بہتر جوڑا عطا فرما۔ اسے بہشت میں داخل فرما اور فتنہ قبر، عذاب قبر اور عذابِ جہنم سے بچا۔‘‘

((اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَآئِ وَالْحَمْدِ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ)) 1

’’الٰہی 1 یہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے اسے فتنہ قبر، عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا تو (اپنے وعدے) وفا کرنے والا اور لائق تعریف ہے۔ الٰہی 1 اسے معاف کردے اور اس پر رحم فرما۔ بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔‘‘

((اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ کَانَ یَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّاٰتِہٖ، اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ...)) 2

’’اے اللہ 1 یہ تیرا غلام اور تیرے غلام کا بیٹا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور تو مجھ سے زیادہ اس کو جانتا ہے، اگر وہ نیک تھا تو اس کی نیکی میں اضافہ کردے اور اگر گنہگار ہو تو اس کے گناہوں کو معاف کردے اور اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ کرنا اور نہ تو

اس کے بعد ہم کو فتنے میں ڈالنا۔'' (محمد صدیق ، ایبٹ آباد)

1ابوداؤد کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت 2الموطا کتاب الجنائز باب مایقول المصلی علی الجنازۃ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی ایک دعاء پڑھ لے کافی ہے ، جنازہ ہوجائے گا۔ کئی دعاؤں کو جمع کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فعلی و عملی حدیث تو مجھے سر دست معلوم نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول : ((فَأَخْلِصُوْالَہُ الدُّعَائَ))3[''پس میت کے لیے خلوص سے دعا کرو۔'']اور دیگر ادلہ سے جواز نکلتا ہے۔ ۱۱ ۴ ۱۴۲۴ھ

3ابوداوٗد کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت ، ابن ماجہ ، ابن حبان

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص363

محدث فتویٰ